سُورَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

﴿هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ لَكُم مَا فِي ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ ٱسْتَوَىٰٓ إِلَى ٱلسَّمَاءِ فَسَوَّىٰهُنَّ سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾ (2:29)

لفظي وضاحت

هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	لَ+كُمْ	مَا
–	–	خ ل ق	–	–
ضمير مرفوع منفصل واحد مذكر غائب	اسم موصول خاصة واحد مذكر	فعل ماضى معلوم ثلاثى مجرد باب(ن)	حرف جر ضمير مجرور متّصل	اسم موصول مشتركة
فِي	ال+أرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	اسْتَوٰى
–	ء ر ض	ج م ع	–	س و ي
حرف جر	ال – أَدَاةُ التَّعْرِيْفِ اسم ذات	صفت مشبه فَعِيْلٌ وزن	حرف عطف للترتيب مع تراخى	فعل ماضى معلوم ثلاثى مزيد فيه باب افتعال
عَلَى	ال+سَّمَآءِ	فَ+سَوَّا+هُنَّ	سَبْعَ	سَمَاوَاتِ
–	س م و	س و ي	س ب ع	س م و
حرف جر	ال – أَدَاةُ التَّعْرِيْفِ اسم صفت/ اسم ذات	حرف عطف فعل ماضى معلوم ثلاثى مزيد فيه باب تفعيل ضمير منصوب متصل	اسم عدد	اسم ذات جمع
وَ	هُوَ	بِ+كُلِّ	شَيئٍ	عَلِيْمٌ
–	–	ك ل ل	ش ي ء	ع ل م

© copy rights reserved

صفت مشبه فَعِيْلٌ وزن	اسم ذات	حرف جر اسم	ضمير مرفوع منفصل واحد مذكر غائب	حرف عطف

لغوی وضاحت

جَمِيْعًا	فِعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔اسکا معنی کل کے کل،سب کے سب،جماعت۔
اسْتَوٰى	استوى على يستوي ، استواءً ، فهو مُسْتَوٍ ، والمفعول مُسْتَوًى عليه استواء (افتعال) سے مصدر - اس نے قصد کیا۔اس نے قرار پکڑا۔وہ قائم ہوا۔وہ سنبھل گیا۔وہ چڑھا۔وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔ اسْتَوٰى: قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ • کبھی یہ حرف کے ساتھ مل کر متعدی نہیں ہوتا تب یہ ''کمال'اور''اتمام'' کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔مثلاً حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰى اور جب موسیٰ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور ہر لحاظ سے توانا ہو گیا۔ • کبھی یہ ارتفاع اور بلند ہونے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب یہ ''علیٰ'' کے ساتھ متعدی ہو۔ تو اس کے معنی کسی چیز پر چڑھنے۔قرار پکڑنے اور مستوی ہونے اور قائم ہونے کے آتے ہیں۔ جیسے وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ (11:44) اور وہ (کشتی) جودی پہاڑ پر جا ٹھہری یا جا لگی۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَي الْعَرْشِ اسْتَوٰى (20:5) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا۔ • اور جب اس کی صلہ الی کے ساتھ ہو تو اس کے معنی قصد کرنے اور پہنچنے کے ہوتے ہیں۔جیسے آیۃ ہذا میں۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ : پھر اس نے قصد کیا آسمان کی طرف۔ پھر اس نے توجہ کی آسمان کی طرف۔
كُلّ	اسم ہے لفظاً واحد ہے اور معنی کے اعتبار سے جمع ہے۔مذکر اور مونث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ہمیشہ مضاف بن کر آتا ہے اور اگر اسکا مضاف موجود نہ ہو تو محذوف تصور ہوتا ہے۔

© copy rights reserved

كُلٌّ دو طرح کا ہوتا ہے افرادی اور مجموعی۔

- افرادی ہمیشہ مفرد، نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ ہوتا ہے "ہر ایک"۔ مثلاً کُلُّ کِتَابٍ ہر ایک کتاب
- جب یہ مجموعی ہو تو معرف بالام کیطرف مضاف ہوتا ہے یا اس ضمیر کیطرف مضاف ہوتا ہے جو معرف بالام کیطرف راجح ہو جیسے کُلُّ الْقَوْم پوری قوم، کُلُّهُمْ وہ سب کے سب۔ کبھی اس سے ایک چیز کے تمام افراد مراد ہوتے ہیں۔ کُلُّ الرُّمَّانِ پورا انار (یعنی چھلکا، دانہ، عرق وغیرہ)

© copy rights reserved